الحمد لله رب العالمین و الصلاۃ والسلام علیٰ سید المرسلین

درجہ ثالثہ

مضمون اصول الشاشی

ششماہی اول 70%مختصر سوالات

نام طالب العلم محمد اسماعیل

مرکزی جامعتہ المدینہ جہلم برلب دریائے جہلم

(اصول الشاشی)

(مختصر سوال و جوابات)

س1: خاص کی تعریف؟

ج: خاص ایسا لفظ ہے جسے معنی معلوم یا مسمی معلوم کے لیے انفرادی طور پر وضع کیا گیا ہو۔

س2: خاص کی مثال لکھیں۔

ج: مصنف علیہ الرحمۃ نے خاص کی تین مثالیں لکھیں ہیں۔ (1) تخصیص الفرد جیسے: زید (2) تخصیص النوع جیسے: رجل (3) تخصیص الجنس جیسے: انسان

س3: عام کی تعریف؟ بمع امثلہ

ج: ہر وہ لفظ جو افراد کی ایک جماعت کو شامل ہو عام کہلاتا ہے۔ جیسے مسلمون مشرکون یہ لفظی طور پر اور "مَن" اور "مَا" یہ معنوی طور پر عام کی مثالیں ہیں۔

س4: خاص کا حکم بیان کریں۔

ج: یہ کہ اس پر عمل کرنا واجب ہے یقینی طور پر

س5: خاص کے حکم کے مقابلے میں اگر خبر واحد اور قیاس آجائیں تو پھر کیا حکم ہوگا۔

ج: اگر تو خاص کے حکم میں تبدیلی واقع ہوئے بغیر ان دونوں میں توفیق ممکن ہو تو ان میں توفیق دیں گے۔ وگرنہ خاص پر عمل ہوگا اور اسکے مقابلے میں آنے والی ہر شے کو رد قرار دیا جائے گا۔

س۷: خاص کی مثال "ثلاثہ قروء" میں کس آئمہ کے درمیان اختلاف ہے؟

ج: احناف اور شوافع کے درمیان

س۸: امام شافعی نے اس "قروء" کو کس پر اور امام اعظم نے اس کو کس پر محمول کیا۔

ج: امام شافعی نے اسکو "طہر" پر اور امام اعظم نے اسے "حیض" پر محمول کیا۔

س۹: اس کو علیحدہ علیحدہ کرنے کی کیا وجہ تھی؟ آئمہ نے ایسا کیوں کیا...

ج: امام شافعی نے اس کو ایک نحوی قائدے پر قیاس کیا کہ تین سے لیکر دس تک کی تمییز جمع مجرور مذکر آتی ہیں، تو طہر مذکر ہے نا کہ حیض، جبکہ امام اعظم نے خاص کے حکم پر عمل کرتے ہوئے قیاس کو ترک کیا۔ اور اسے حیض پر محمول کیا کیونکہ لفظ "ثلاثہ" عدد معلوم میں خاص ہے اور یہ تب ہی پورا ہوگا جب اس سے حیض مراد ہوگا نا کہ طہر۔

س۹: اس مسئلہ سے کون کونسے مسائل کی تخریج ہوتی ہے۔

ج: مسائل رجعت کے تیسرے حیض میں غیر سے نکاح کرنا، روکنے، طلاق دینے، بائنہ، نان و نفقہ، خلع دینے کا حکم اور جمع بین الختین اور اس کے علاوہ بہت سے

میراث کے احکام متفرع ہوتے ہیں۔

س۱۰: خاص کی دوسری مثال میں مذاہب کے مابین فرق بیان کریں؟

ج: امام شافعی کے نزدیک نکاح عقد مالی کی طرح ہے کہ اگر کوئی بندہ کرے تو ٹھیک نا کرے تو کوئی حرج نہیں اگرچہ اس پر غلبہ شہوت ہو۔ جبکہ احناف کا موقف یہ ہے کہ نکاح حضور علیہ السلام کی سنت ہے اور اسکا حکم تاکید متعدد احادیث صحیحہ سے ثابت ہے اور اگر کسی پر غلبہ شہوت ہو اور وہ غنی بھی ہو یعنی نان و نفقہ رہائش دے سکتا ہو تو اس پر نکاح کرنا واجب ہے۔

س۱۱: "قد علمنا ما فرضنا علیھم فی ازواجھم" میں کس کے متعلق احکام ہے۔

ج: حق مہر کے متعلق کہ امام شافعی نے عقد مالی پر اسے قیاس کیا اور فرمایا کہ زوجین کی رائے پر موقوف ہے۔ جبکہ احناف کے نزدیک یہ خاص ہے اور اسکی مقدار کم از کم دس درہم ہے۔

س۱۲: اس مثال سے کون سے احکام متفرع ہوتے ہیں۔

ج: کہ نفلی عبادت کا افضل ہونا نکاح سے اور نکاح کو طلاق بکسا تو جب چاہیے ختم کر دینے کو مباح قرار دیا جیسے زوج چاہے طلاق دے دے اور اگرچہ تینوں طلاقیں ایک ساتھ دے دے اور خلع کے ذریعے

فسخ نکاح کا حکم اگرچہ شوافع کے ہاں جبکہ
احناف کے نزدیک انکے احکام کچھ اور ہیں۔

س۱۳ خاص کی تیسری مثال کس چیز میں خاص
ہے؟

ج:- یہ کہ عورت اپنا نکاح خود کرنے پر قادر ہے
بغیر ولی کی اجازت سے۔ یہ احناف کا موقف
ہے جبکہ شوافع کے نزدیک یہ نکاح نہیں کر سکتی
اگر کیا تو منعقد نا ہوگا

س۱۴ اس سے کون سے مسائل متفرع ہوتے ہیں

ج:- وطی کا حلال ہونا، مہر کا لازم ہونا، نان و نفقہ
دینا، رہائش دینا، طلاق واقع کرنا، نکاح کرنا
تین طلاقوں کے بعد۔

س۱۵ یہ تمام شوافع کا موقف ہے یا ان میں بھی
بعض کا اختلاف ہے

ج:- یہ موقف متقدمین شوافع کا ہے جبکہ متاخرین
شوافع احناف کے موقف کی تائید کرتے ہیں

س۱۶ عام کی کتنی قسمیں ہیں؟ اور ان کے حکم بیان کریں

ج:- عام کی دو قسمیں ہیں: (۱) عام خص عنہ البعض
(۲) عام لم یخص عنہ البعض۔ وہ عام جس میں سے
کوئی فرد خاص نہ ہو۔ وہ خاص کے درجے
میں ہے کہ اس پر عمل کرنا واجب ہے یقینی طور پر
جبکہ وہ عام جس میں سے بعض کو خاص کیا ہو تو اس
کا حکم یہ ہے کہ اس پر عمل کرنا واجب ہے مگر باقی

Date: / /20 Day:

س۱۷: مسروقہ چیز کے متعلق آئمہ کا موقف لکھیں۔

ج: امام شافعی کے نزدیک اگر مسروقہ چیز فنا دی تو اس پر تاوان بھی لازم ہے سارق کے ہاتھ کاٹنے کے ساتھ جبکہ احناف کے نزدیک صرف ہاتھ سارق کے کاٹے جائے گے تاوان لازم نہیں۔

س۱۸: امام محمد کا قول "ما" کی دلیل پر لکھیں اور اس میں بیان کیا ہوا ہے۔

ج: قال امام محمد علیہ الرحمۃ اِنْ کَانَ مَا فِیْ بَطْنِکَ غُلَامًا فَأَنْتِ حُرَّۃٌ امام صاحب فرماتے ہیں کہ اگر آقا نے اپنی لونڈی کو کہا کہ اگر تیرے پیٹ میں جو کچھ بھی ہو وہ اگر سارا "لڑکا" ہے تو پھر تم آزاد لیکن اس نے لڑکے کیساتھ لڑکی کو بھی جنم دے دیا۔ تو آزادی واقع نہیں ہوگی یہ قول مصنف "ما" کے عام ہونے پر دلیل کے طور پر لے کر آئے۔

س۱۹: شوافع اور احناف کا سورۃ فاتحہ کے متعلق نماز میں موقف بیان کریں۔

ج: احناف کے نزدیک نماز میں مطلقاً قرآت فرض اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت واجب ہے توفیق کے طریقہ پر جبکہ شوافع خبر واحد کے ساتھ استدلال کرکے سورۃ فاتحہ کی تلاوت کو فرض قرار دیا ہے۔

Date: __/__/20 Day:

س۲۰ ذبیحہ کے متعلق مذاہب کا موقف تحریر کریں۔

ج:- احناف کے نزدیک اگر کوئی جانور کو ذبح کرتے وقت ترک کرے تسمیہ کو جان بوجھ کر لے تو وہ حرام ہے لیکن اگر بھول کر ہو جائے تو حلال جبکہ شوافع کے نزدیک دونوں صورتوں میں حلال ہے۔

س۲۱ امام شافعی نے ترک تسمیہ "عامداً" کو کیوں حلال قرار دیا ہے جبکہ احناف نے اسکو حرام قرار دیا ہے۔

ج:- امام شافعی نے اسے خبر واحد [حضور علیہ السلام سے عامداً ترک تسمیہ پر سوال کیا گیا تو آپ نے ارشاد فرمایا کہ اسے کھاؤ کہ بیشک اللہ تعالیٰ کا نام ہر مسلمان کے دل میں ہوتا ہے] پر قیاس کیا جبکہ احناف کے نزدیک اس میں موجود یعنی آیت کریمہ میں لفظ "ما" عموم پر دال ہے۔ اور مصنف علیہ الرحمۃ یہ عام لم یخص عنہ البعض" کے تحت ہے۔ تو اس پر احناف کا موقف یہ ہے کہ یہ والا عام خاص کے درجے میں ہوتا ہے تو اسی لیے ہم نے خبرِ واحد کو ترک کیا اور عام پر عمل کیا۔

س۲۲ اس میں عام پر عمل کرنے کی کیا وجہ ہے؟

ج:- وجہ ہے کہ آیت کریمہ سے حرمت ثابت ہو رہی ہے جبکہ حدیث شریف سے حلت، تو ان میں توفیق ممکن نہیں۔

س۲۳ کن اشیاء سے عام خص عنہ البعض میں تخصیص [illegible] جائز ہے اسکی کتنی قسمیں ہیں۔

Date: / /20 Day:

ج: خبر واحد اور قیاس سے اسکی تخصیص جب تک تین اقرار باقی نا رہ جائے جائز ہے اور اسکی دو قسمیں ہے (۱) معلوم (۲) مجہول

س: مطلق اور مقید کی تعریف؟

ج: مطلق:- هُوَ مَا يَدُلُّ عَلٰى نَفْسِ الذَّاتِ بِدُوْنِ خُصُوْصِ صِفَاتِهَا - مطلق دلالت کرتا ہے نفس ذات پر بغیر اسکی صفات کے۔

مقید:- هُوَ مَا يَدُلُّ عَلٰى نَفْسِ الذَّاتِ مَعَ خُصُوْصِ صِفَاتِهَا: مقید دلالت کرتا ہے نفس ذات پر اسکی صفات کے پائے جانے کے ساتھ۔

س: مطلق کا حکم بیان کریں۔

ج: کتاب اللہ کے مطلق پر جب تک عمل کرنا ممکن ہو تو خبر واحد اور قیاس کے ذریعے سے تو اس پر زیادتی جائز نہیں۔

س: فاغسلو اوجوھکم" میں کس چیز کا حکم موجود ہے اور اسکے ذریعے سے اس پر کن اشیاء کی زیادتی جائز نہیں۔

ج: اس آیت کریمہ کے جز میں مطلق دھونے کا حکم موجود ہے تو نیت ترتیب پے در پے وضو کرنا اور تسمیہ پڑھنا کی شرطوں کو حدیث مبارکہ کے ذریعے سے اس میں زیادتی جائز نہیں مگر توفیق اس ذریعے سے ممکن ہے کہ مطلق دھونا فرض قرار دیا گیا اور ان اشیاء کو سنت قرار دیں گے۔

Date: 1 /20 Day:

س 26 زنا کی حد کے متعلق مذاہب کا موقف تحریر کریں

ج :- احناف کے نزدیک اگر کوئی غیر شادی شدہ مرد اور عورت زنا کریں تو انکی حد یہ ہے کہ ان کو سو کوڑے لگائیں جائیں کیونکہ قرآن شریف میں انکی حد اس طور پر مطلق ہے۔ تو ان پر ایک سال کی جلا وطنی کی سزا کی زیادتی جائز نہیں اور شوافع کے نزدیک سو کوڑے کیساتھ تقریباً عام بھی حد میں شامل ہے کیونکہ وہ حدیث مبارکہ پر عمل کرتے ہوئے اس چیز کا استدلال کرتے ہیں۔

س 28 کیا انکے مابین توفیق دینا ممکن ہے یا نہیں؟

ج :- اس طور پر توفیق دینا ممکن ہے کہ ہم حد سو کوڑے ہی رکھیں اور تغریب عام کو قاضی کے فیصلے پر موقوف کر دیں۔

س 29 ولیطوفوا بالبیت العتیق میں اکثر کا افتراق لکھیں

ج :- احناف کے نزدیک یہ آیت کریمہ طواف زیارت میں مطلق ہے مگر شوافع اس پر شرط وضو کو زیادتی خبر واحد کے ذریعے کرتے ہیں۔

س 30 ان میں توفیق کیسے ممکن ہو گی؟

ج :- ہم مطلق طواف فرض قرار دیں گے اور وضو کو واجب کہ اگر کسی نے بغیر وضو کے طواف کیا تو نقصان پورا کرنے کیلئے دم دیا جائے گا۔

س 31 شوافع کی اس پر دلیل تحریر کریں۔

ج :- شوافع کہتے ہیں کہ حدیث مبارکہ میں طواف کو مثل

Date: __/__/20 Day: _____

مملوۃ" قرار دیا گیا ہے تو جیسے نماز بغیر وضو کے
جائز نہیں ایسے ہی طواف بھی۔

س32 "ارکعوا مع الراکعین" میں آئمہ کا اختلاف لکھیں۔

ج:- طرفین کے نزدیک یہ آیت کریمہ مطلق ہے حالت
رکوع میں تو اسے مقید کرنا درست نہیں جبکہ امام
ابو یوسف اور امام شافعی کے نزدیک تعدیل ارکان
فرض ہے۔

س33 انکے مابین توفیق کیسے دیں گے۔

ج:- اس طور پر تعدیل ارکان کو حدیث شریف کے ذریعے
سے واجب قرار دیں گے اور رکوع، قیام، سجود وغیرہ
فرائض ہی قرار پائیں گے۔

س34 کیا ماء زعفران سے وضو جائز ہے۔ آئمہ کا اختلاف لکھیں۔

ج:- احناف کے نزدیک اس پانی سے وضو ایسے ہی درست
ہے جیسے مطلق پانی میں وضو کرنا جائز ہوتا ہے کیونکہ
زعفران نے آکر اس وصف پانی کو کم نہیں کیا بلکہ
اور زیادہ تقویت بخشی جبکہ شوافع کے نزدیک
اسکی موجودگی میں تیمم کرنا ہوگا اس سے وضو جائز
نہیں کیونکہ یہ منزل من السماء کی وقت والے
پانی جیسا نہیں

س35 ماء نجس کے متعلق وضاحت لکھیں۔

ج:- ماء نجس سے وضو جائز نہیں کیونکہ قرآن پاک
میں ہے ولکن یرید لیطھرکم اور یہ خود نجس
ہے اس نے آگے کیسے پاک کرنا ہے۔ کیونکہ پاک

Day:

کرنے کے لیے خود پاک ہونا ضروری ہے۔

س 36 ظہار کے کفارے پر آئمہ کا اختلاف تحریر کریں۔

ج:- امام اعظم فرماتے ہے کہ اگر ظہار کرنے والے نے مسکینوں کو کھانا کھلانے والا کفارہ ادا کیا۔ تو اگر اس دوران اگر وہ اپنی عورت سے جماع کرتا ہے تو نئے سرے سے وہ کھانا نہیں کھلائے گا کیونکہ یہ کفارہ مطلق ہے آیتِ کریمہ میں جبکہ شوافع کے نزدیک باقی دونوں کفارہ پر قیاس کرتے ہوئے ظہار کہ دوبارہ سے کفارہ ادا کرنا ہوگا کہ اس میں جماع نا کرنے کی قید ہے۔

س 37 مطلق و مقید کا اصول تحریر کریں۔

ج:- اَلْمُطْلَقُ عَلٰی یَجْرِیْ عَلٰی اِطْلَاقِہٖ وَالْمُقَیَّدُ عَلٰی تَقْیِیْدِہٖ کہ مطلق اپنے اطلاق پر جاری ہوتا ہے اور مقید اپنی تقیید پر۔

س 38 عبارت پر اعراب لگائیں۔

ج:- فَاِنَّ حُکْمَ الْمُطْلَقِ اَنْ یَّکُوْنَ الْاٰتِیْ بِاَیِّ فَرْدٍ کَانَ آتِیًا بِالْمَامُوْدِ بِہٖ وَالْاٰتِیْ بِاَیِّ بَعْضٍ کَانَ ھٰھُنَا لَیْسَ یَاْتِ بِالْمَامُوْدِ بِہٖ

س 39 کفارہ ظہار و یمین میں اختلاف واضح کریں۔

ج:- امام صاحب کے نزدیک ان دونوں میں مطلق غلام آزاد کیا جائے گا مومن کی قید نہیں جبکہ امام شافعی کے نزدیک قتل پر قیاس کرتے ہوئے مومن کا شرط ضروری ہے۔

Day:

س40 عبارت پر اعراب لگائیں۔

ج:- إِنَّ النِّكَاحَ فِي النَّصِّ حُمِلَ عَلَى الْوَطْئِ۔

س41 مشترک کی تعریف؟

ج:- اَلْمُشْتَرَكُ مَا وُضِعَ لِمَعْنَيَيْنِ مُخْتَلِفَيْنِ أَوْ لِمَعَانٍ مُخْتَلِفَةِ الْحَقَائِقِ۔ مشترک وہ لفظ ہے جسے دو مختلف معنوں کے لیے یا مختلف حقائق کے معانی کے لیے وضع کیا گیا ہو۔

س42 مشترک کی مثال تحریر کریں۔

ج:- جیسے جاریۃ "یہ الامۃ" اور دونوں کو شامل ہے اور مشتری "یہ بیع کے عقد کو قبول کرنے والا ایک سیارہ کا نام بھی ہے۔

س43 مشترک کا حکم لکھیں۔

ج:- جب کسی ایک معنی کی تعیین ہو جاتے اس حال میں کہ وہ مراد بھی ہو تو دوسرے کا ارادہ ساقط ہو جاتے گا۔

س44 عموم مشترک کا حکم بتائیں۔

ج:- احناف کے نزدیک عموم مشترک ناجائز ہے۔

س45 امام محمد علیہ الرحمۃ کے قول کے مطابق کہ کسی نے وصیت کی موالیوں کے لیے اس حال میں کہ اسکے بھی آگے موجود ہیں۔ تو وصیت کا حکم کیا ہوگا۔

ج:- وصیت دونوں کے حق میں باطل ہے کیونکہ دونوں کا جمع کرنا محال ہے۔ اور عدم رجحان بھی پایا گیا۔

Date: / /20 Day:

س: امام صاحب کے نزدیک اگر کوئی شخص اپنی بیوی سے یہ کہے کہ تو میرے اوپر میری ماں کی طرح ہے۔ تو اسکا کیا حکم ہے۔

ج: امام صاحب علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں کہ وہ مظاہر نا ہوگا کیونکہ یہ لفظ مشترک ہے اس میں چند معانی کے احتمالات موجود ہیں کہ شاید اس نے یہ کرامت کے طور پر تو پس حرمت کا حکم تب تک نا لگے گا جب تک کہ نیت ظہار کی نا پائی جائے گی۔

س: مثل سوری اور مثل معنوی کی تعریف۔

ج: جو چیز شکار ہونی احرام میں اسی کی مثل دینا مثل سوری جیسے اسکی قیمت کی ادائیگی مثل معنوی کہلائے گی۔

س: احرام کی حالت میں اگر شکار کیا تو اسکے کفارہ کے متعلق آئمہ کا اختلاف تحریر کریں۔

ج: احناف کے نزدیک یعنی امام اعظم کے نزدیک صرف مثل معنوی دیا جائے گا یعنی اسکی قیمت جیسے باقی احناف اور شوافع کے نزدیک مثل معنوی اس وقت دیا جائے گا جب اسکی مثل موجود نا ہو جیسا کہ چڑیا کبوتر وغیرہ۔ اور جیسے باغیوں کی مثل اگر موجود ہے تو ان میں مثل سوری دیا جائے گا۔

س: مؤول کی تعریف کریں۔

ج: جب مشترک کے معانیوں میں سے کوئی ایک معنی ترجیح پائے گا غالب رائے سے تو اب وہ مؤول ہو جائے گا

ثُمَّ إِذَا تَرَجَّحَ بَعْضُ وُجُوهِ الْمُشْتَرَكِ بِغَالِبِ الرَّأْيِ يَصِيرُ مُؤَوَّلًا۔

س50 مؤوّل کا حکم بیان کریں۔

ج:- اس پر عمل کرنا واجب ہے احتمال خطاء کیساتھ۔

س51 مؤوّل کی مثال دیں۔

ج:- اگر کسی شخص نے بیع میں ثمن کو مطلق رکھا تو وہ شہر کی غالب نقدی پر ہو گی۔ لیکن اگر نقود مختلف ہوں تو بیع فاسد ہو گی کہ جب تک ان میں سے کسی ایک کو ذکر نہیں کر لیتا۔

س52 اگر کسی شخص کے پاس مختلف نصاب زکوٰۃ موجود ہوں لیکن اس پر قرضہ بھی ہو۔ تو کس نصاب کے ذریعے اسکا قرضہ ادا کیا جائے گا۔

ج:- اس نصاب سے کہ جس سے جلدی قرض ادا کرنا ممکن ہو کہ مثال کے طور پر کسی کے پاس دراہم کا نصاب، بکریاں کا اور اونٹوں کا تو ان میں دراہم کے نصاب سے اسکا قرضہ ادا کیا جائے گا۔

س53 امام محمد علیہ الرحمۃ کا اس پر تفریع کے طور پر قول کہ اگر مرد عورت سے کسی نصاب کے عوض نکاح کرے تو کونسا نصاب اس عورت کو حق مہر کے طور پر دیا جائے گا اس حال میں کہ اسکے پاس مختلف

نصاب ہوں۔

ج:۔ جس کو آسانی سے ادا کیا جا سکتا ہو۔ مثال کے طور پر مرد کے پاس دراہم اور بکریوں کا نصاب موجود ہوں۔ اور اسی پر حولان حول یعنی پورا سال بھی گزر گیا ہے تو اب جو حق ہو ادا کیا جائے گا وہ دراہم سے کیا جائے گا اور زکوٰۃ صرف بکریوں کے نصاب پر واجب ہو گی۔

س:۔ مفسر کی تعریف؟

ج:۔ وَلَوْ تَرَجَّحَ بَعْضُ وُجُوهِ الْمُشْتَرَكِ بِبَيَانٍ مِنْ قِبَلِ الْمُتَكَلِّمِ فَإِنَّهُ مُفَسَّرٌ۔ اگر مشترک کا کوئی معنیٰ متکلم کے بیان کی وجہ سے ترجیح پا جائے۔ تو وہ مفسر ہو جائے گا۔

س:۔ مفسر کا حکم بیان کریں۔

ج:۔ اس پر عمل کرنا یقینی طور پر واجب ہے۔

س:۔ اسکی مثال بیان کریں۔

ج:۔ کہ اگر کسی شخص نے کہا کہ مجھ پر بخارائی نقد کے دس دراہم ہیں۔ تو اسکا یہ بولنا بخارا کی نقدی" یہ تفسیر کر رہی ہے اس پر لازم ہونے والے دراہم کی قسم کو۔ تو اب اس صورت میں اسکو غالب نقدی کیطرف پھیرا جائے گا۔

س: جمع بین الحقیقۃ والمجاز" کا موقف تحریر کریں اور عموم مجاز کا بھی۔

ج: احناف کے نزدیک یہ ناجائز جبکہ شوافع کے نزدیک "جمع بین الحقیقۃ والمجاز جائز ہے۔ لیکن عموم مجاز ہمارے ہاں درست ہے۔

س: حقیقت کی تعریف کریں۔

ج: ہر وہ لفظ کہ جسے لغت کے واضع نے کسی چیز کے مقابلے میں وضع کیا ہو۔

س: مجاز کی تعریف؟

ج: اور اگر اس لفظ کو اسکے مقابلے میں جو شے ہے جسکے لیے اسے وضع کیا گیا تھا اسکے غیر میں استعمال ہو تو وہ مجاز ہے۔

س: عموم مجاز کی تعریف۔

ج: لفظ کا ایسا معنی مراد لینا کہ جسکے تحت معنیٰ حقیقی و مجازی دونوں آجائیں۔

س: حدیث مبارکہ "لا تبیعوا الدرھم بالدرھمین ولا الصاع بالصاعین" میں کس مسئلے کی طرف اشارہ ہے۔

ج: کہ اگر کوئی شخص صاع کے اندر موجود غلبہ کو ایک صاع کے بدلے دو صاع بیچنا ہے تو یہ ناجائز ہے۔ کیونکہ اس میں سود ہے لیکن اگر کوئی اس صاع

Date: _____

کے پیمانے کو دو پیمانوں کے بدلے بیچنا تو یہ ناجائز نہیں۔

س: آیت "لامستہ" سے کس مسئلہ کی وضاحت ہو رہی ہے؟

ج:- قرآن شریف میں ہے کہ اگر تم نے عورتوں کو چھوا ہوا ہے اور تمہارے پاس پانی موجود نہیں تو تم پاک مٹی سے تیمم کر کے نماز ادا کرو۔ اس میں یہ جزء آیت "اَوْ لَامَسْتُمُ النِّسَاءَ" کے تحت احناف کا موقف یہ ہے کہ اس سے مراد جماع ہے نہیں شوافع کے نزدیک اس سے ہاتھ سے چھونا بھی ہے۔

س: "البیع الکبیر" میں موجود امام محمد کے قول کے تحت اگر کوئی حربی اپنے آباء کے لیے امن طلب کرے تو کون اس میں شامل ہے اور کون نہیں۔

ج:- اگر اس نے اپنے آباء کے لیے امن طلب کیا تو اس میں صرف انکے اپنے باپ داخل ہے نا کہ دادا پردادا وغیرہ اور اسی طرح اگر اپنی ماؤں کے لیے امن طلب کیا تو اس میں صرف انکی اپنی سگی مائیں داخل ہیں۔ دادی پردادی نانی پرنانی داخل نہیں۔

س: حقیقت کی کتنی قسمیں ہیں؟ انکے نام لکھیں۔

ج: تین قسمیں ہیں۔ (1) متعذرہ (2) مھجورہ (3) مستعمل

س: ان کی تعریفات لکھیں۔

ج: (1) متعذرہ: وہ ہے کہ جسکے حقیقی معنیٰ میں عمل کرنا ممکن تو ہو لیکن عرف و عادت کی وجہ سے محال سمجھا جائے

(2) مھجورہ: وہ ہے کہ جسکے حقیقی معنیٰ میں عمل کرنا ممکن تو ہو لیکن عرف و عادت میں اُسے ترک کر دیا ہو۔

(3) مستعمل: وہ ہے کہ جسکے حقیقی معنیٰ میں عمل کرنا ممکن تو ہو لیکن عرف و عادت میں مستعمل بھی ہو۔

س: متعذرہ کی مثال دیں۔

ج: اگر کوئی شخص قسم کھائے کہ میں اس درخت سے نہیں کھاؤں گا تو ہم انکی اس قسم کو درخت کے پھلوں پر محمول کریں گے۔ کیونکہ درخت کا کھانا متعذرہ ہے اور اگر وہ ہم مثل اُسے کھا لیتا ہے تو وہ حانث نہ ہوگا۔

س: مھجورہ کی ایک مثال دیں۔

ج: اگر کوئی شخص کسی کو "التوکیل بنفس الخصومۃ" کا وکیل بناتا ہے کہ جس کے معنیٰ ہیں کہ جھگڑے کی وکالت کرنا" اسکے دو معنیٰ ہیں۔ حقیقی و مجازی حقیقی یہ کہ مخاصم کی پیروی کا وہ انکار کرے۔ اور مجازی یہ کہ "نعم" یا "لا" موقع کی مناسبت سے اُسے جواب دے اب یہاں عادتاً و شرعاً حقیقی معنیٰ

Day:

س 69. حقیقت مستعملہ کی وضاحت فرمائیں۔

ج:۔ اگر حقیقت مستعمل کے لیے مجاز متعارف ہو تو پھر حقیقت اولیٰ ہے۔ اس میں کسی کا اختلاف نہیں۔ مگر مجاز متعارف نہیں تو اب امام صاحب اور صاحبین کے نزدیک اختلاف ہے۔ امام صاحب کے نزدیک اب بھی حقیقت اولیٰ ہے مگر صاحبین کے نزدیک عموم مجاز پر عمل کیا جائے گا۔

س 70 مستعملہ کی ایک مثال دیں۔

ج:۔ اگر کسی نے قسم کھائی کہ وہ اس نہر فرات سے پانی نہیں پیئے گا۔ تو امام صاحب کے نزدیک اگر وہ منہ لگا کر پیتا ہے تب ہی حانث ہوگا۔ اگر چلو میں لیکر پیتا ہے تو حانث نہ ہوگا۔ جبکہ صاحبین ۔ مطلقاً پانی پینے سے وہ حانث ہو جائے گا۔

س 71 مجاز حقیقت ماکس جہت سے خلیفہ ہے؟

ج:۔ امام اعظم کے نزدیک لفظ کے لحاظ سے جبکہ صاحبین کے نزدیک حکم کے لحاظ سے خلیفہ ہے۔

س 72 اختلاف کی وضاحت فرمائیں۔

ج:۔ امام صاحب کے نزدیک اگر جملہ کی ترکیب نحوی صحیح ہے تو یہ درست ہے مگر کسی وجہ سے حقیقی معنیٰ مراد لینا ممکن نہیں ہے تو متکلم کو لغو ہونے سے بچانے کے لیے مجاز کی طرف پھیریں گے۔ جبکہ صاحبین کے نزدیک اگر حقیقی معنیٰ پر عمل کرنا ممکن ہو تو۔ مگر کسی وجہ سے جائز نہ ہو۔ تو مجاز کی طرف پھیریں گے یہی اسی صورت ہے

Date: __/__/20__ Day: _____

کہ وہ بقی معنی پر عمل کرنا ممکن ہی نہیں تو اب وہ کلام صاحبین کے نزدیک لغو قرار پائے گا۔

س 73 ایک مثال دیں اختلاف کی وضاحت فرمائیں۔

ج:۔ مولیٰ نے اپنے غلام سے کہا کہ "تو میرا بیٹا ہے" (ھذا ابنی) یہاں حالت یہ ہے کہ غلام آقا سے عمر میں زیادہ ہے تو اب صاحبین کے نزدیک یہ کلام لغو قرار پائے گا کیونکہ حقیقت پر ممکن نہیں۔ یہاں امام صاحب کے نزدیک اسکو مجاز کی طرف پھیر لیں گے اور غلام کی آزادی واقع ہو جائے گی کیونکہ حضور علیہ السلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ جب کسی کی ملکیت میں ذی رحم رشتہ دار آجائے جائے تو وہ آزاد ہو جاتے گا اسکی ملکیت میں آنے کیساتھ ہی۔

س 74 علاقہ، تشبیہ وجہ تشبیہ اور علاقہ، استعارہ کی تعریف۔

ج:۔ ایک چیز کو دوسری چیز کی طرف منسوب کیا جائے اور اس میں کوئی نسبت بھی پائی جائے علاقہ، تشبیہ وجہ تشبیہ اور علاقہ، استعارہ کہتے ہیں۔

س 75۔ مجاز مرسل کی تعریف لکھیں۔

ج:۔ ایک چیز کو دوسری چیز کی طرف منسوب کرنا مگر اس میں کوئی نسبت نہ پائی جائے اسے مجاز مرسل کہتے ہیں۔

س 76 مصنف علیہ الرحمۃ نے استعارہ کی کتنی قسمیں بیان کی اور کیا دونوں ایک دوسرے کی طرف دست ہے یا نہیں

ج:۔ مصنف علیہ الرحمۃ نے استعارہ کی دو قسمیں بیان کی ہے۔

ا) علت اور معلول کے درمیان یہ دونوں طرف سے درست ہے یعنی سبب اور مسبب کے درمیان یہ ایک طرف سے درست ہے۔

س 77. جانبین سے درست ہونے کی ایک مثال دیں۔

ج:- اگر کسی شخص نے کہا کہ "ان ملکت عبدا فھو حر" تو اب اس نے پہلے آدھا غلام خریدا اور پھر اسے بیچ دیا۔ پھر آدھا خریدا تو اب وہ آزاد نہیں ہوگا۔ کیونکہ ملکیت حاصل کرنے کیلئے ایک ہی عقد میں خریدنا ضروری ہے۔

اور اگر کسی نے کہا "ان اشتریت عبدا فھو حر" اب اگر اس نے یہ صورت اپنائی تو آزادی واقع ہوگی کیونکہ اس میں ایک ہی عقد میں خریدنا ضروری نہیں۔

س 78 اگر کسی شخص نے شراء سے ملکیت کی یا ملکیت سے شراء کی نیت تو کیا یہ درست ہے؟

ج:- جی ہاں یہ نیت صحیح ہے مجاز کے طریقے سے۔

س 79 استعارہ اصل الفرع کی مثال دیں۔

ج:- اگر کسی مرد نے اپنی بیوی سے کہا کہ "فرتک" اور طلاق کی نیت کی تو یہ درست ہے اور اسی طرح اگر مرد اپنی لونڈی سے کہے کہ "فلتقتک" اور آزادی کی نیت کرے تو یہ درست نہیں کیونکہ اصل کے لیے یہ جائز ہے کہ وہ فرع کو ثابت کرے مگر فرع کے لیے یہ جائز نہیں کہ وہ اصل کو ثابت کرے۔

س: اگر آزاد عورت کسی مرد سے یہ کہے کہ میں نے تجھے اپنا آپ بیچا یا ہبہ کیا۔ تو آیا اس سے نکاح درست ہے یا نہیں

ج: اس سے نکاح درست ہوگا کیونکہ یہاں سبب یعنی ہبہ، بیع وغیرہ بول کر مسبب یعنی نکاح مراد لیا جا رہا ہے جو کہ جائز ہے۔ لیکن اگر کوئی اسے الٹ کرے تو وہ نہ جائز ہے کیونکہ مسبب بول کر سبب مراد لینا دوسری قسم میں ناجائز ہے۔

س: جہاں محل مجاز متعین ہے۔ کیا وہاں نسبت کی حاجت ہے یا نہیں؟ مثال سے واضح کریں۔

ج: وہاں حاجت نہیں جیسا کہ کوئی آزاد عورت کسی مرد کو کہے کہ "مَلَّکْتُکَ نَفْسِیْ" کہ میں نے تجھے اپنے آپ کا مالک بنایا۔ اور آگے سے مرد نے قبول کر لیا تو نکاح یہاں منعقد ہو جائے گا کیونکہ یہاں کوئی دوسرا معنی متعین نہیں کیا جا سکتا ہے اور قرآن بھی اس بات پر دال ہیں کہ یہاں نکاح مراد ہے۔

س: صریح کی تعریف اور حکم لکھیں۔

ج: الصریح لفظ یکون المراد بہ ظاہرا صریح وہ لفظ ہے جس کی مراد ظاہر ہو۔ جیسا کہ لغت، اشتریت وغیرہ اسکے دو حکم ہیں۔ کے ایک یہ کہ اپنے معنی کو ثابت کرتا ہے کسی بھی طریقہ کے ساتھ خبر، وقت اور ندا سے اور دوسرا یہ کہ اس میں نیت کی حاجت نہیں ہوتی۔

Date: __/__/20__ Day: _____

س۵ اگر کسی شخص نے اپنی بیوی کو کہا "انت طالق" یا طلقتک" یا یا طالق" یا آقا نے اپنے غلام سے یہ کہا کہ "انت حر" یا "حررتک" یا "یا حر" تو ان کا کیا حکم ہیں۔

ج:۔ ان میں صورت طلاق یا عتاقہ اور غلام آزادی والا ہو جاتے گا کیونکہ یہ الفاظ صریح ہیں۔ ان میں نیت کی حاجت نہیں ہوتی۔

س۶ تیمم کے متعلق مذاہب کا موقف تحریر کریں۔

ج:۔ امام اعظم کے نزدیک یہ "طہارت مطلقہ" ہے کہ یہ وضو کا نائب ہے برخلاف امام شافعی کہ آپکے نزدیک یہ "طہارت ضروریہ" ہے اور ساتر حدث ہے نہ کہ "رافع حدث" جیسا کہ امام اعظم کے نزدیک ہے۔

س۷ اس پر کون سے مسائل متفرع ہوتے ہیں۔

ج:۔ ① وقت سے پہلے تیمم کرنا ② ایک تیمم کے ساتھ دو فرض کی ادائیگی ③ متیمم کی امامت متوضئین کی ④ عیدین اور جنازہ کے لیے تنگ وقت میں کرنا ⑤ مطلق نیت سے تیمم کرنا ⑥ جان یا عضو کے تلف کے وقت تیمم کا کرنا۔

س۸ کنایہ کی تعریف و حکم بیان کریں۔

ج:۔ "الکنایۃ ھی ما استتر معناہ" جسکی مراد یعنی معنی چھپا ہوا ہو کنایہ کہلاتا ہے اور حکم اسکا یہ ہے کہ اسکو ثابت کرنے کیلئے دلالت حال یا نیت کا پایا جانا ضروری ہے۔

Date: 1/20 Day:

س 87 مجاز متعارف ہونے سے پہلے کس کے درجہ میں ہوتا ہے

ج:- کنایہ کے درجہ میں [مجاز کے متعارف ہونے سے مراد یہ ہے کہ لفظ بولتے ہی ذہن اسکی طرف منتقل ہوجاتے اور دقیقت کے مقابلے میں زیادہ مستعمل ہو]

س 88 کنایہ الفاظ سے اگر کوئی طلاق دے تو آیا اسکے پاس رجوع کی گنجائش ہے یا نہیں

ج:- گنجائش نہ ہوگی کیونکہ یہ طلاق بائنہ ہے اور اس میں نئے سرے سے نکاح کرنا ہوگا۔

س 89 اگر گونگے نے یا کسی بھی شخص نے کنایہ چیز کو اپنے اوپر لازم کیا تو کیا اس پر یہ چیز لازم ہوگی یا نہیں

ج:- سب سے پہلے ایک قاعدہ کو دیکھیں کہ مشکوک و شبہات سے حدود ساقط ہوجاتی ہے اگرچہ شک یا شبہ چھوٹے سے چھوٹا ہی کیوں نہ ہو۔ تو اب مثال کے طور پر کسی نے اپنے اوپر زنا یا چوری یا گونگے نے کچھ اپنے اوپر لازم کیا تب تک یہ اس پر لازم نہ ہوگا جب تک الفاظ صریح نہ ہوں۔ کیونکہ کنایہ الفاظ میں احتمال موجود ہوتا ہے۔

س 91 متقابلات لکھیں۔

ج:- متقابلات آٹھ ہیں۔ جو چار چار کے مقابلے میں ہے۔

ا) ظاہر - خفی
ب) نص - مشکل
ج) مفسر - مجمل
د) محکم - متشابہ

س 92 ظاہر و نص کی تعریف و حکم اور یہ بتائیں کہ ان میں تنفاد کے وقت ترجیح کسکو حاصل ہوگی۔

ج:- ظاہر یہ ہے کہ بغیر غور و فکر کے مخفی سننے سے ہی

جسکی مراد ظاہر واضح ہو۔ وہ مُحکم ظاہر مثل۔ اور نص یہ کہ جسکی وجہ سے کلام کو لایا گیا ہو جیسے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: واحل اللہ البیع وحرم الربا" یہ بیع کے حلال اور ربا کے حرام ہونے میں ظاہر اور کفار کے قول " انما البیع مثل الربا" کے رد میں نص ہے حکم یہ ہے کہ ان دونوں پر عمل کرنا واجب ہے اگرچہ یہ دونوں عام ہوں یا خاص ہوں مگر غیر کے ارادے کا بھی احتمال پایا جائے گا۔ اور اگر تضاد آجائے تو ترجیح نص کو حاصل ہوگی کیونکہ یہ ظاہر سے قوت میں زیادہ ہے۔

س 93 ترجیح کی مثال حدیث مبارکہ سے دیں۔

ج:۔ حضور علیہ السلام نے فرمایا اہل عرینہ کیلئے کہ تم صدقہ والے اونٹوں کا پیشاب اور دودھ پیو۔ یہ تب ارشاد فرمایا جب مدینہ شریف کے قریب میں آباد ہوگئے اور بیمار ہوگئے تو اب یہ نص شفاء کے بیان میں ظاہر ہے پیشاب پینے کی اجازت میں۔ لیکن دوسری حدیث مبارکہ کہ پیشاب کی چھینٹوں سے بچو کہ عام طور پر قبر کا عذاب اسی وجہ سے ہوتا ہے تو یہ نص ہے پیشاب سے بچنے میں۔ تو ہم نص کو ظاہر پر راجح قرار دیں گے اور پیشاب پینے کو ناجائز قرار دیں گے

س 96 مفسر و محکم کی تعریف اور حکم بیان کریں۔

ج:۔ مفسر وہ ہے کہ جسکی مراد متکلم کی جانب سے بیان کرنے

کی وجہ سے ظاہر ہو اس کی مثال یہ ہے کہ اس میں تاویل و تخصیص کا احتمال باقی نہ رہے اور حکم وہ یہ ہے کہ دوسرے سے قوت میں زیادہ ہو اس طور پر کہ اسکے مخالف معمول درست نہ ہو۔ حکم یہ ہے کہ ان دونوں پر عمل قطعی و ضروری ہے۔

سوال: خفی اور مشکل کی تعریف و حکم بیان کریں۔

ج:- خفی وہ ہے جس کی مراد کسی وجہ سے پوشیدہ ہو نہ کہ وجہ کی وجہ سے جبکہ مشکل وہ ہے کہ جو خفاء میں زیادہ ہو خفی کی نسبت۔ گویا کہ سامع پر اسکی حقیقت مخفی ہونے پر وہ اپنی ہم مثل اور ہم شکل میں داخل ہو گیا ہو۔ اور اسکی مراد حاصل نہیں ہو سکتی مگر طلب کرنے کے ساتھ پھر تامل کے ساتھ یہاں تک کہ وہ اپنی ہم مثلوں سے جدا ہو جائے، حکم یہ کہ خفی میں خفاء کو دور کرنے کے لیے مراد کو طلب کرنا واجب ہے جبکہ مشکل میں طلب کے بعد تامل کیا جائے گا یہاں تک کہ وہ اپنے جنسوں سے جدا ہو جائے۔

سوال: مجمل متشابہ کی تعریف و حکم تحریر۔

ج:- مجمل وہ لفظ ہے جو کئی صورتوں کا احتمال رکھتا ہو۔ کہ وہ ایسی حالت میں ہے کہ جسکی مراد متکلم کی طرف سے بیان کے بغیر واقعیت حاصل نہیں کی جا سکتی جبکہ متشابہ وہ کہ جو خفاء میں مجمل سے بھی زیادہ ہو۔ مجمل کی مثال اللہ پاک کا یہ قول "وَالْمُطَلَّقَاتُ

Date: __/__/20 Day: _____

اور متشابہ کی حروف مقطعات۔ حکم یہ ہے کہ ان دونوں قاکرین میں سے ہر ایک کے حق ہونے میں اعتقاد ویقین رکھنا جہاں تک بیان آجائے۔

س۹۷ عبادت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں۔

ج فَإِنَّ الْمَفْهُومَ مِنَ الرِّبَا هُوَ الزِّيَادَةُ الْمُطْلَقَةُ وَهِيَ غَيْرُ مُرَادَةٍ بَلِ الْمُرَادُ الزِّيَادَةُ الْخَالِيَةُ عَنِ الْعِوَضِ فِي بَيْعِ الْمُقَدَّرَاتِ الْمُتَّحِدَةِ جِنْسًا۔

ترجمہ: پس ربا سے جو مفہوم ہمیں ملا، وہ مطلق زیادتی ہے اور وہ مراد نہیں بلکہ مراد زیادتی ہے جو مکیلی وموزونی چیزوں میں بیع کے وقت، اگر ہم جنس کے ساتھ عوض سے خالی ہو۔

س۹۸ اعراب لگا کر ترجمہ کریں۔

ج:- مَنْ مَلَكَ ذَا رَحِمٍ مَحْرَمٍ مِنْهُ عَتَقَ عَلَيْهِ

ترجمہ جو اپنے ذی رحم محرم کا مالک ہوا تو اس پر آزادی ہے۔

س۹۹ الفاظ کے حقیقت کے ترک کی کتنی انواع ہیں اور کونسی ہے۔

ج:- لفظ کے حقیقت کے ترک کی پانچ انواع ہیں۔

ن دلالۃ العرف ہی دلالۃ فی نفس الکلام

ی دلالۃ سیاق الکلام ہی دلالۃ من قبل المتکلم

ی دلالۃ محل الکلام

س۱۰۰ دلالت عرف کی ایک مثال دیں۔

ج:- اگر کسی نے قسم کھائی کہ وہ بیری کو نہیں خریدے گا اب بیری سے مراد وہ ہے جو عام طور پر لوگوں

Date: / /20 Day:

میں رائج ہے جیسا کہ بکری، گائے وغیرہ کی۔ لیکن اگر کوئی چڑیا یا کبوتر کی سری خریدتا ہے تو وہ حانث نہ ہوگا

س۱۰۱ اگر کسی نے قسم کھائی یا منت مانگی حج کی یا پیدل بیت اللہ شریف کو جانے کی یا یہ کہ وہ اپنا کپڑا میزاب شریف سے باندھے گا۔ تو ان تمام کو کس چیز پر محمول کریں گے اور ان میں کون سی دلالت پائی جائے گی۔

ج:- مذکورہ بالا تمام قسموں سے یا اگر اس نے منت مانگی تو ان سے اس پر حج بیت اللہ لازم ہوگا۔ کیونکہ عرف میں عام طور پر ان سے حج ہی سمجھا جاتا ہے اگرچہ حج کے لغوی معنی ارادہ کے ہیں۔ کہ اس سے اس نے کسی اور شے کا ارادہ کیا یا۔ پیدل جانے میں تجارت وغیرہ یا ویسے ہی کپڑے کو میزاب شریف سے باندھنا یہ سب ایسے افعال ہیں۔ جو معلوم ہیں اور ان میں دلالت عرف پائی جا رہی ہے۔

س۱۰۲ نفس کلام میں دلالت کی مثال دیں۔

ج:- اگر کسی نے کہا کہ "کل مملوک لی فھو حر" تو ان میں یہ وہ چیز آزاد ہو جائے گی جو اس بندے کی ملکیت کاملہ میں ہوگی لیکن مکاتب اور وہ غلام جس کا صرف ابھی بعض حصہ آزاد ہو۔ اگر نیت انکی پائی تب یہ آزاد ہونگیں۔ وگرنہ نہیں۔ کیونکہ ان میں ملکیت ناقص اور غلامی مکمل ہوتی ہے اور اسکا یہ کلام ہر اس چیز کو شامل ہے۔ جس میں ملکیت کامل

Date: / /20 Day:

ہو نہ کہ ناقص

س۱۰۳ کس طرح کی لونڈی سے وطی درست ہیں۔

ج:۔ جس میں ملکیت ہو اگرچہ غلامی ناقص ہو جیسے اور اُمّ ولد مکاتبہ سے حرام ہے

س۱۰۴ سیاق کلام کی دلالت کو مثال دے کر واضح کریں۔

ج:۔ سیر کبیر میں ہے کہ اگر کسی حربی نے مسلمان سے امن طلب کیا۔ اور مسلمان نے محض یہ کہا "اِنْزِلْ" تو اسے امان ہے لیکن اگر اسے کہا کہ اِنْزِلْ اِنْ کُنْتَ رَجُلًا" تو اب امان نہیں۔ کیونکہ سیاق کلام کا تقاضہ ہے کہ تو یہ زجر و توبیخ کے لیے اور اس سے بدلہ لینے کے لیے ہیں۔

س۱۰۵۔ اگر کسی نے لونڈی خریدنے کا اس طور پر وکیل بنایا کہ موکل اس سے خدمت کرائے یا اس سے وطی کرے تو اب اگر وہ اندھی یا وہ جسکا کوئی عضو شل ہوا ہو اسے خدمت کے لیے لے آئے یا اس کی رضاعی بہن کو وطی کے لیے لے آئے تو اسکا حکم کیا ہوگا۔

ج:۔ مذکورہ بالا دونوں صورتوں میں وکیل پر ہی قیمت ادا کرنا لازم آئے گا۔ موکل اس سے بری ہے کیونکہ خدمت اس سے کروائی جاتی ہے جو تندرست اور انکھیاری ہو اور وطی رضاعی بہن سے ناجائز ہے

س۱۰۶ مکھی کے پر اگر کھانے میں آجائے تو حدیث پاک میں کیا حکم اسکے متعلق آیا ہے اور اسکا حکم کس حیثیت سے ہے۔

ج:۔ حدیث پاک میں ہے کہ تم میں سے کسی ایک کے کھانے

میں، اگر مجھی اپنا پیر ڈال دے تو پھر تم اسے ڈلوا دو
پھر رفا لو کیونکہ اس کے دو پیروں میں سے ایک میں
شفا اور ایک بیماری ہے اور وہ اپنا بیماری والا پیر
مقدم کرتی ہے شفا والے پر اس بات پر دال ہے کہ
ڈلوانا جو ہے وہ بیم سے ادیت کو دور کرنا ہے نہ کہ یہ
امر تقدیری ہے کہ کرنا ہی کرنا ہے

س ۸۷ متکلم کی جانب سے دلالت کی مثال دیں۔

ج:۔ قرآن پاک میں ہے کہ فَمَنْ شَاءَ فَلْيُؤْمِنْ وَمَنْ شَاءَ
فَلْيَكْفُرْ کہ جو چاہے ایمان لائے اور جو چاہے کفر
کرے اب اس میں لفظوں کی دلالت کو شک کیا
جائے گا۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ حکیم ہے اور کفر قبیح
عمل ہے اور حکیم کبھی بھی قبیح فعل کا حکم نہیں دیتا
کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کبھی بھی فحشا
امر نہیں دیتا۔

س ۱۰۸ اگر کسی شخص نے یمین لغو کھاتے ہوئے اپنی بیوی
سے کہا کہ اگر اس دروازے سے باہر گئی تو تجھے طلاق
ہے اب اگر وہ تھوڑی دیر بعد جائے تو کیا حکم ہوگا؟

ج:۔ مذکورہ صورت میں طلاق واقع نہیں ہوگی اگر وہ
یمین لغو کے وقت رک گئی کیونکہ الفاظ حکم اس
وقت لاحق ہوتا ہے اور کچھ دیر بعد حکم رفع ہو
جاتا ہے۔

س ۱۰۹ محل کلام کی دلالت کی مثال دیں۔

ج:۔ اگر کوئی آزاد بالغ عورت مرد کو کہے کہ میں نے اپنا

Date: __/__/20 Day:

آپ نے تحفہ میں دیا یا مالک بنایا" وغیرہ ان الفاظ کے بعد اگر مدد قبول کرتا ہے تو اس سے نکاح منعقد ہو جاتے گا کیونکہ محل کلام کی دلالت پائی جا رہی ہے۔

س: نصوص کی اپنے معنی پر دلالت کتنے طرق سے ہوتی ہے۔

ج: چار طرق سے ۱۔ عبارت النص ۲۔ اشارۃ النص ۳۔ دلالت النص ۴۔ اقتضاء النص

س: عبارت النص کی تعریف مثال اور حکم تحریر کریں۔

ج: کسی حکم کو ثابت کرنے کیلئے جو کلام چلایا جائے۔ جیسے اللہ تعالیٰ کا قول "للفقراء المہاجرین الذین اخرجوا من دیارھم" یہ بات ثابت کرنے کیلئے لایا گیا ہے کہ جو مہاجرین فقیر ہیں۔ مال غنیمت میں انکا بھی حق ہے اور حکم یہ ہے کہ قطعیت کا فائدہ دیتا ہے جبکہ عوارض سے خالی ہو اور تعارض کے وقت اسے اشارہ النص پر ترجیح ہوگی۔

س: اشارۃ النص کی تعریف مثال اور حکم تحریر کریں۔

ج: نص سے بغیر کسی زیادتی کے جو معنی و حکم اشارہ سمجھ میں آجاتے ہو۔ نیز اسکے لیے کلام نہیں چلایا جاتا جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ اگر کافر مسلمان کے مال پر قبضہ کر لیں تو وہ مالک قرار پائیں گا۔ اگر ایسا نہ ہو تو پھر مسلمان کا فقر ثابت نہ ہوگا جو آیت میں ثابت ہے۔

Date: / /20 Day:

س۱۱ دلالۃ النص کی تعریف مثال اور حکم بیان کریں۔

ج:۔ ایسا معنیٰ جو لغوی طور پر حکم منصوص علیہ کی علت سمجھا جائے جیسا کہ اللہ عزوجل نے ارشاد فرمایا۔ فلا تقل لھما اف ولا تنھرھما۔ لغت کو جاننے والا یہ سن کر فوراً جان لے گا کہ اس سے مراد اذیت ہے اور یہ اس وجہ سے حرام ہے۔ اس سے دلالۃ النص یہ بھی ثابت ہوا کہ انھیں مارنا حرام ہے حکم یہ کہ مخصوص علیہ میں پائی جانے والی علت کا پایا جانا کسی اور جگہ تو حکم دونوں کا ایک ہی ہوگا۔

س۱۲ اقتضاء النص کی تعریف مثال اور حکم تحریر کریں

ج:۔ وہ معنیٰ جسے مقدر مانے بغیر کلام کی دلالت درست نہ ہو جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد گرامی کہ حَرَّمَتْ عَلَيْكُمْ أُمَّهَاتُكُمْ۔ حرام ہوئیں تم پر تمہاری ماتیں۔ حالانکہ ماتیں نہیں بلکہ نکاح نیز اغلام کے تقاضے کے مطابق یہاں خِطَامُهُنَّ کے الفاظ محذوف ہیں اور یہ اقتضاء النص ہے اس کا حکم یہ کہ اس سے ثابت ہونے والی چیز بقدر ضرورت ثابت ہوگی زیادتی درست نہ ہوگی۔ جیسے کوئی شخص اپنی بیوی سے کہے انت طالق۔ اور تین طلاقوں کی نیت کرے تو درست نہیں۔ کیونکہ مذکورہ طلاق اقتضاء ہی مقدر ہوگی اور ضرورت بقدر ضرورت ہی ثابت ہوتی ہے اور یہ ایک طلاق سے پوری ہو جائے گی۔